کفریہ خیالات اور وسوسوں سے بچنے کا طریقہ

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3233

تاریخ اجراء: 26ربیع الثانی1446ھ /30اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مجھے بہت ہی برے کفریہ خیالات آتے ہیں، استغفر اللہ بھی پڑھتی ہوں، بہت پریشان ہوں، آپ اس بارے میں رہنمائی فرمادیں۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ذہن میں کفریہ خیالات آنے سے ایمان نہیں جاتا، البتہ ان وسوسوں کو برا سمجھنا ہی عین ایمان ہے، وسوسوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنی چاہئے، شیطان ایسے وسوسے مسلمان کے دل میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اپنے ایمان سے مایوس ہو جائے۔ وسوسوں سے نجات پانے کے لیے سب سے بنیادی چیز جو ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ ان کی طرف بالکل بھی توجہ نہ کی جائے، اپنے آپ کو مصروف رکھیں، ذکر اللہ، استغفار اور دُرودِ پاک کی کثرت کیا کریں اور جب وسوسہ آئے تو تعوذ (اَعُوْذُ بِاللہِ) اور لاحول (وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ) پڑھ کر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار (یعنی تھو، تھو کر) دیں، ان شاء اللہ عزوجل وسوسے آنا بند ہو جائیں گے۔

صحیح مسلم شریف کی حدیث ہے: ”عن أبی هريرة، قال جاء ناس من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم فسألوه إنا نجد فی أنفسنا ما يتعاظم أحدنا أن يتكلم به. قال: وقد وجدتموه، قالوا نعم! قال: ذاك صريح الإيمان“ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین میں سے بعض حضرات نے رسول محتشم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر عرض کی: ہم اپنے دلوں میں کچھ خیالات ایسے پاتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کا بھی اسے بیان کرنا بہت بڑی بات ہے (اس کے برا ہونے کی وجہ سے)، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا واقعی تم اسی طرح پاتے ہو؟ صحابہ

کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین نے عرض کیا: جی ہاں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تو واضح ایمان ہے۔(صحيح مسلم، رقم الحديث 132، ج 1، ص 119، دار إحياء التراث العربي، بيروت)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: "کفری بات کا دل میں خیال پیدا ہوا اور زبان سے بولنا برا جانتا ہے تو یہ کفر نہیں بلکہ خاص ایمان کی علامت ہے کہ دل میں ایمان نہ ہوتا تو اسے برا کیوں جانتا۔(بہار شریعت، ج 02، حصہ 09، ص 456، مکتبۃ المدینہ)

"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" نامی کتاب میں سوال ہوا: اُس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو کہتا ہے کہ پرِیشانی کے عالَم میں میرے ذِہن میں کفریہ خیالات آتے رہتے ہیں؟

جواب: ذہن میں کفریہ خیالات کا آنا اور انہیں بیان کرنے کو بُرا سمجھنا عَین اِیمان کی عَلامَت ہے کیونکہ کفریہ وساوس شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، اور وہ لعین مردود چاہتا ہے کہ مسلمان سے ایمان کی دولت چھین لے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 423، مکتبۃ المدینہ)

وسوسوں سے بچنے کی تدبیریں بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: "(1) رجوع الی اللہ، و(2) اَعُوْذُ بِاللّٰہ (3) وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، و(4) سورہ ناس، اور (5) اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ، اور (6) ھُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ، اور (7) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ" پڑھنا کہ وسوسہ جڑ سے کٹ جائے گا اور (8) وسوسہ کا بالکل خیال نہ کرنا بلکہ اس کے خلاف کرنا بھی دافعِ وسوسہ ہے۔(بہار شریعت، ج 01، حصہ 02، ص 303، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم